



السلام عليكم ورحمة الله وبركاته

عیدوں کے موقع پر نماشوں کے اہتمام کے بارے میں کیا حکم ہے؟

اجواب بعون الوہاب بشرط صحیح السوال

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
السلام علیکم ورحمة الله وبرکاته

اللّٰہُمَّ لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ، وَالصَّلٰوةُ عَلٰی رَسُولِكَ، وَالسَّلَامُ عَلٰی رَسُولِكَ، إِنَّمَا يَنْهَا عَنِ الْمُنْكَرِ

عیدوں کو اس لیے مقرر کیا گیا ہے تاکہ اہتمام عادت پر اللہ تعالیٰ کے شکر کا اظہار کیا جاسکے اور یہ اظہار تکمیل، ذکر اور نماز کی صورت میں ہوتا ہے اور اس موقع پر کھلی وغیرہ کی صورت میں بھی اظہار مسرت جائز ہے جیسا کہ ثابت ہے کہ عید کے موقع پر جمیعنوں نے مسجد نبوی میں کھلی کام مخاہرہ کیا تھا۔ اس طرح وہ نماشیں بھی جائز ہیں، جن سے مقصد مسلمانوں کی قوت کا اظہار اور جاد کیلئے کرو فر کی مشن ہو، بشر طبک ان میں عورتوں کی شرکت نہ ہو، فخر و غرور کا اظہار نہ ہو اور ایسی باتیں بھی نہ ہوں، جن سے آپ میں اختلاف و اقتتال و غیرہ پیدا ہوتا ہو۔

صَدَّاً مَا عَنِي وَاللّٰهُ أَعْلَمُ بِمَا أَصْوَبُ

فتاویٰ اسلامیہ

ج 461 ص 4

حدائقِ نعمتی

